۲۔ جس آدمی پر قصر نماز واجب ہے وہ قصر پڑھے۔ مقصد تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے۔ رہی عبادت تو اس کے لیے ضروری نہیں کہ فرضوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ نوافل پڑھے جا سکتے ہیں جیسے زیادہ عبادت کا شوق ہو وہ تہجد، اشراق، اوابین، صلوٰۃ التسبیح پڑھ لیا کریں۔

تین سوال

سوالات: سوالات درج ذیل ہیں:۔

۱۔ ایک شخص ظہر کی نماز میں جماعت کے ساتھ اس وقت شریک ہوتا ہے جبکہ ایک رکعت گذر چکی ہوتی ہے۔ اب جب وہ یہ رکعت آخر میں پڑھتا ہے تو فاتحہ کے بعد وہ شخص جو سورت پڑھے گا۔ وہ قرآن میں ترتیب کے لحاظ سے پہلے آنے والی سورت پڑھے گا یا بعد میں آنے والی سورت۔ مثلاً جب وہ جماعت میں شریک ہوا تو دوسری رکعت جاری تھی۔ اور امام نے سورہ علق پڑھی۔ اب سلام کے بعد جب وہ کھڑا ہوگا تو کیا سورۃ الناس پڑھے یا سورہ فلق سے پہلے آنے والی کوئی سورۃ پڑھے گا؟

۲۔ رسالہ ہفت روزہ "ختم نبوت" میں جناب مولانا نے فتویٰ دیا ہے کہ ٹیلی وژن دیکھنا حرام ہے حتیٰ کہ اگر ٹی۔وی پر حج کی کارروائی بھی نشر ہو رہی ہو تو اسے دیکھنے سے بھی گناہ ہوتا ہے۔ یہ بات کہاں تک صحیح ہے؟ کیونکہ ٹی۔وی کے منفی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ بہت سے مثبت پہلو بھی ہیں۔

۳۔ مسجد میں کھڑے ہو کر یا مسجد کے سپیکر سے کسی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا یا کسی کے جنازے کی اطلاع عوام تک پہنچانا شرعاً درست ہے؟ کیونکہ ہماری مسجد کے امام صاحب اسے ناجائز قرار دیتے ہیں۔

جوابات:۔

۱۔ مقتدی جب امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ نماز پڑھنا شروع کرے تو فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھ سکتا ہے، ترتیب کا قائم رکھنا ضروری نہیں ہے۔ دراصل ایسا شخص